السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا داڑھی کی لمبائی اور چوڑائی کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کچھ ثابت ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 93)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک بڑی تھی۔

اور یہ بھی ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مطلق طور پر داڑھی چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

"اعفُوا اللِّحَی وَقُصُّوا الشَّارِبَ، وَخَالِفُوا الیَہُودَ وَالنَّصَارَی".

"کہ مونچھیں کاٹو اور داڑھیوں کو معاف کردو۔ یہود ونصاریٰ کی مخالفت کرو۔"

میں جمہور نہیں کہتا لیکن اکثر علماء مٹھی سے زیادہ داڑھی کاٹنے کے قائل ہیں جبکہ دوسرے اہل حدیث حضرات نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان "اعفُوا اللِّحَی" کے عموم سے استدلال کرتے ہیں اور میری بھی رائے یہ ہے کہ مٹھی سے نیچے کے بالوں کو کاٹنا جائز ہے اور میری دلیل ابن عمر کے جو گزشتہ احادیث کے رواة میں سے ایک راوی کہ جن میں داڑھی چھوڑنے کا مسئلہ مذکور ہے اس کے باوجود ان سے کئی ایک روایات میں ثابت ہے کہ وہ حج یا حج کے علاوہ دو مواقع میں مٹھی سے زائد داڑھی کے بالوں کو کاٹا کرتے تھے۔

تفسیر بن جریر الطبری "میں ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور دیگر سلف سے بھی یہ ثابت ہے کہ وہ ایک مٹھی سے زیادہ داڑھی کو کاٹا کرتے تھے۔"

تو یہاں ضروری ہے کہ ہم اس فقہی قاعدے کو بھی دیکھیں کہ جس میں یہ بات ہے کہ "راوی اپنی روایت کے بارے میں زیادہ جانتا ہے" اور یہ قاعدہ ابن عمر پر فٹ آتا ہے۔ [1]

---

[1] شیخ البانی رحمة اللہ علیہ کا موقف اس مسئلہ میں محل نظر ہے کیونکہ جب شیخ البانی رحمة اللہ علیہ خود شروع میں بیان کرچکے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی داڑھی مبارک لمبی تھی تو پھر ایک مٹھی سے زائد کاٹنے کی اجازت دینا کیسے جائز ہوا؟ رہا جہاں تک صحابہ کرام رضوان اللہ عنھم اجمعین کا فعل تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے جب پانچ الفاظ

واعفوا' اوفوا' ارفوا' ارخوا' وفروا کہ جن کا معنی ومطلب یہ ہے کہ داڑھی کو اس کی حالت پر چھوڑدو' کے آجانے کے بعد صرف ایاح صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عمل سے جواز کا فتویٰ دینا محل نظر ہے۔ کیونکہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلے میں کسی صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا عمل حجت نہیں اور پھر ابوہریرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، کے علاوہ عشرہ بشرہ رضوان اللہ عنھم اجمعین، خلفاء اربعہ رضوان اللہ عنھم اجمعین میں سے کسی سے یہ ثابت نہیں۔ اس لیے داڑھی کو ایک مٹھی سے زیادہ کاٹنا بھی جائز نہیں۔ (راشد)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

لباس اور سنن الفطرہ کا بیان صفحہ: 236

محدث فتویٰ